



سوال

(31) نماز میں قراءت بھول جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نماز مغرب کی امامت کروا رہا تھا۔ جس میں، میں نے سورۃ آل عمران کی تلاوت کی، تلاوت میں ایک مقام جو کہ اس طرح ہے ”اولئک ہم المفلون“ کی جگہ میں نے ”اولئک ہم المہتدون“ پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہو گئی ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قراءت کی غلطی دو طرح کی ہوتی ہے۔ اگر تو آپ سورۃ الفاتحہ میں بھولے ہیں تو اس کی اصلاح ضروری ہے، ورنہ آپ کی وہ رکعت نہیں ہوگی اور آپ کو وہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی، کیونکہ سورۃ الفاتحہ ہر رکعت کا رکن ہے۔ اور اگر وہ غلطی سورۃ الفاتحہ کے علاوہ ہو تو اس سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ فاتحہ کے علاوہ باقی قراءت مستحب ہے۔ لیکن اگر ممکن ہو تو اس کی فوری اصلاح کر لینی چاہئے۔

حدا ما عنہم والیٰ علم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم